سوال

(278)پہلے غسل کرو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں حالت جنابت میں تھا بیدار ہوا تو سورج نکلنے والا تھا اگر غسل شروع کر دیتا تو سورج طلوع ہو جاتا اس حالت میں کیا تیمم کر کے نماز پڑھ لوں یا غسل کر کے نماز پڑھوں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلے غسل کرو طہارت کو مکمل کرو اور پھر نماز پڑھو اس حالت میں تیمم جائز نہیں ہے جو شخص بھول جائے یا سویا رہے اس کو حکم ہے کہ وہ جلدی سے نماز پڑھ لے اس کا کوئی کفارہ وغیرہ نہیں ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

«من نام عن الصلوٰۃ او نسیہا فلیصلہا اذا ذکرہا لا کفارہ لہا الا ذلک» (صحیح بخاری)

جو شخص نماز سے سو جائے یا بھول جائے تو اسے جب یاد آئے پڑھ لے اس کا صرف یہی کفارہ ہے اور یہ بات معلوم ہے کہ طہارت کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے :

«لا تقبل صلاۃ بغیر طہور» (صحیح مسلم)

"طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔"

جس شخص کے پاس پانی موجود ہو اس کی طہارت پانی سے ہو گی اور جس شخص کے پاس پانی موجود نہ ہو تو وہ تیمم کرنا ہو گا ارشاد باری تعالیٰ ہے

فَلَم تَجِدوا ماءً فَتَيَمَّموا ... ٦ سورة المائدة

"تمہیں پانی نہ ملے سکے تو مٹی سے اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کر لو۔ ہاں یہ بھی واجب ہے کہ نماز کے بارے میں خصوصی توجہ اور اہتمام سے کام لو سرہانے الارم لگا کر رکھ لو یا گھر والوں میں سے کسی کو کہو کہ وقت ہو جائے تو وہ آپ کو بیدار کر دیں تاکہ آپ فریضہ کو اپنے مسلمان بھائیوں کے ہمراہ اللہ تعالیٰ کے میں نماز ادا کر سکیں اور ان منافقوں کی مشا

بہت سے بچ سکیں جو نماز کو تاخیر سے ادا کرتے اور سست کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں آپ کو اور تمام مسلمانوں کو منافقین کی صفات اور اخلاق سے محفوظ رکھے ۔ (واللہ اعلم)

(شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 287

محدث فتویٰ